بارش کا پانی اور نالی کا پانی مکس ہوجائے تو اس پانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ بارش کا پانی اور نالی کا گندا پانی ملا ہوا ہے کوئی بُو وغیرہ نہیں آرہی، نہ ہی کوئی نجاست ہے، نالی اور بارش کے ایسے پانی میں کپڑے بھیگے گئے ہیں، تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس وقت بارش ہورہی ہے اور وہ پانی بہہ رہا ہے تو وہ جاری پانی ہے، اور وہ ہر گزناپاک نہیں ہوسکتا جب تک نجاست کی کوئی صفت (مثلاً رنگ یا بُو) اس میں ظاہر نہ ہو، لہذا اس جاری ہونے کی حالت میں وہ کپڑوں کو لگے تو کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔ اور اگر اس میں نجاست کی کوئی صفت تھی تو وہ پانی ناپاک ہے اور وہ کپڑوں کو لگا تو کپڑے کے اس حصے کو ناپاک کردے گا۔

اور اگر بارش رک گئی اور پانی ٹھہر گیا، اب اس مکس پانی میں نجاست کا کوئی جزء ظاہر ہے (اور پانی دہ دردہ سے کم ہے) یا نالی کے پیٹ میں نجاست کی رنگت یا بُو تھی اور بارش اتنی نہ ہوئی کہ اسے بالکل صاف کردیتی، بارش رکنے کے بعد نجاست کا رنگ یا بوا بھی باقی ہے تو اب یہ پانی ناپاک ہے، یہ کپڑے کو لگے گا تو اس حصے کو ناپاک کردے گا۔ اور اگر نالی صاف تھی یا بارش نے بالکل صاف کردی اور پانی میں بھی نجاست کا کوئی جز محسوس نہیں تو پانی پاک ہے اور یہ کپڑوں کو لگے تو کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "جس وقت بارش ہورہی ہے اور وہ پانی بہہ رہا ہے ضرور مائے جاری ہے اور وہ ہر گز ناپاک نہیں ہوسکتا جب تک نجاست کی کوئی صفت مثلاً بُو یا رنگ اُس میں ظاہر نہ ہو صرف نجاستوں پر اس کا گزرتا ہوا جانا اُس کی نجاست کا موجب نہیں فان الماء الجاری یطھر بعضہ بعضا (جاری پانی کا ایک حصّہ دوسرے کو پاک کردیتا ہے۔)۔۔۔۔

اور اگر بارش ہوچکی اور پانی ٹھہر گیا اور اب اُس میں بعض اجزائے نجاست ظاہر ہیں یا نالی کے پیٹ میں نجاست کی رنگت

یا بُو تھی اور بارش اتنی نہ ہوئی کہ اُسے بالکل صاف کردیتی انقطاع کے بعد وہ رنگ یا بُو ہنوز باقی ہے تو اب یہ پانی ناپاک ہے اور اگر نالی صاف تھی یا مینہ نے بالکل صاف کردی اور پانی میں بھی کوئی جزء نجاست محسوس نہیں تو پاک ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد2، صفحہ 38، 39 رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4176

تاریخ اجراء: 14 صفر المظفر 1447ھ/09 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net